صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعرات مورخہ 29 دسمبر 2011ء بمطابق 3 صفر 1433 ہجری بعداز دوپہر چار بجکر چالیس منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب سپیکر، کرامت اللہ خان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

وَإِن طَآئِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَO إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ۔

(ترجمہ): اور اگر مسلمانوں میں دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو انکے درمیان اصلاح کردو پھر اگر ان میں کا ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو اس گروہ سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع ہو جاوے پھر اگر رجوع ہو جائے تو ان دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ اصلاح کردو اور انصاف کا خیال رکھو بیشک اللہ انصاف والوں کو پسند کرتا ہے۔ مسلمان تو سب بھائی ہیں سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

و آخِرُ الدَّعوَانا أَنِ الحَمدُ لِلّٰهِ رَبِّ العٰلَمِینَ۔

جناب سپیکر: جزاکم اللہ۔ 'کوئسچنز آور' ۔

نشانزدہ سوالات اوران کے جوابات

جناب سپیکر: نصیر محمد خان صاحب، نصیر محمد خان میداد خیل صاحب، سوال نمبر 11۔

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر، منسٹر صاحب موجود نہیں ہیں اور ابھی تک نہیں آئے ہیں۔

جناب سپیکر: پہلے وہ موؤر توپیدا کرو، حکومت سے بعد میں پوچھیں گے، پہلے آپ موؤر کو۔۔۔

مفتی سید جانان: محترم سپیکر صاحب، وزیران صاحبان اجلاس ته نه راځی، د سوالونو جوابونه هم پاتے شی او هغه ورځ اتلس منته اجلاس شوے دے نو دے طرف ته توجه ورکول پکار دی، هسے بدنامی هم کیږی او پیسے هم خرچ کیږی بے ځایه۔

جناب سپیکر: نہیں نہیں، آج آپ بارہ بجے تک بیٹھیں گے، موؤر موجود نہیں ہے۔ جی مفتی کفایت اللہ صاحب، سوال نمبر 19۔

جناب شاہ حسین خان: جناب سپیکر، د پینډنګ ساتلو درخواست ئے کړے دے۔

Mr. Speaker: Kept pending; this is kept pending because he has requested for it. Again Mufti Sahib, this is also kept pending. Again Mufti Sahib, this is also kept pending. Again Mufti Sahib, this is also kept pending. Again Mufti Sahib, this is also kept pending.

مفتی جانان صاحب! ابھی میں کس سوال کو پڑھوں؟ مفتی کفایت اللہ صاحب کے سارے کوئسچنز پینڈنگ رکھے ہیں، انہوں نے ریکویسٹ کی ہے۔ مفتی سید جانان صاحب، کوئسچن نمبر جی؟

مفتی سید جانان: بسم اللہ الرحمان الرحیم۔ جی، دا 44 نمبر سوال دے۔

جناب سپیکر: جی۔

* 44 _ مفتی سید جانان: کیا وزیر ماحولیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) کوہاٹ ڈویژن میں وائلڈ لائف کا مرکز موجود ہے;

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ مرکز میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں، انکی تنخواہ کا ماہانہ حجم، نیز فوجی آپریشن کی وجہ سے مذکورہ مرکز کے نقصان کی تفصیل بھی فراہم کی جائے؟

جناب واحد علی خان (وزیر ماحولیات): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ کوہاٹ ڈویژن میں وائلڈ لائف کا ایک پورا وائلڈ ڈویژن مرکز ڈی ایف او کی سر براہی میں کام کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ کوہاٹ ڈویژن میں اسیری نسل کشی کیلئے تین مراکز (وائلڈ لائف پارکس) تاندہ، کوتل اور توغ منگارہ بھی قائم کئے گئے ہیں۔
(ب) کوہاٹ میں قائم تین وائلڈ لائف پارکس میں کام کرنے والوں کی تعداد اور انکی تنخواہ کا سالانہ حجم درج ذیل ہے:

فارم کا نام	سالانہ خرچہ	تعداد ملازمین	سالانہ تنخواہوں کا خرچہ
کوتل پارک	150000	02	96000
تاندہ پارک	20000	04	192000
توغ منگارہ پارک	20000	05	240000

مزید براں حالیہ فوجی آپریشن سے محکمہ جنگلی حیات کے قائم کردہ مراکز (وائلڈ لائف پارکس) میں کوئی نقصان نہیں ہوا۔

جناب سپیکر: جی بالکل هم دغه دے، جواب ئے هم دغه دے، دا څه ئے چه درکړی دی۔ څه سوال پکښے بل شته؟

مفتی سید جانان: نه جی زه ورنه مطمئن یم۔

جناب سپیکر: څه شکر دے، دا یو خو، بس اجلاس ختم شو جی، ختمیدو والا دے، هغه یو مفتی صاحب شته نه او ته مطمئن ئے نو بیا پکښے پاتے څه شو؟ مفتی صاحب، بل سوال هم ستا سو دے، سوال نمبر جی؟

مفتی سید جانان: دا جی 71 نمبر سوال دے۔

جناب سپیکر: جی۔

* 71 _ مفتی سید جانان: کیا وزیر قدرتی وسائل و ترقی از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:
(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبے کے مختلف مقامات پر قدرتی ذخائر مثلاً کوئلہ اور ماربل موجود ہیں اور ان کانوں میں مزدور بھی کام کرتے ہیں؛
(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو 2008 سے تاحال مذکورہ ذخائر سے کتنی آمدنی ہوئی ہے، نیز حکومت مزدور طبقہ کو یومیہ مزدوری کے علاوہ کونسی سہولیات فراہم کرتی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب رحیم داد خان {سینیئر وزیر (منصوبہ بندی)}: (الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ صوبے کے مختلف مقامات پر قدرتی ذخائر مثلاً کوئلہ، ماربل، کرومائیٹ، سوپ سٹون، فیلڈ سپار، جپسم اور کئی دوسرے ذخائر وافر مقدار میں موجود ہیں اور ان کانوں میں ہزاروں کی تعداد میں مزدور کام کر رہے ہیں۔

(ب) مذکورہ ذخائر سے موصول آمدنی کی تفصیل (2008 سے تا حال):

(i) رائیلٹی کی مد میں موصول آمدنی 2008تا2010:./284,358,034روپے۔

(ii) ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں آمدنی 2008تا2010: 171,387,973روپے۔

(iii) دوسری قسم کی فیسوں مثلاً درخواست، تجدید، ٹرانسفر اور سیمنٹ فیکٹریوں سے رائیلٹی وغیرہ سے آمدنی 2008تا2011:./1,866,613,914روپے۔

(iv) حکومت صوبہ خیبر پختونخوا میں موجود مختلف اقسام کی معدنیات کے کانوں میں کام کرنے والے ہزاروں مزدوروں کو مندرجہ ذیل سہولیات مہیا کر رہی ہے:

(1) دس ہزار روپیہ جہیز گرانٹ فی بچی۔

(2) مفت تعلیمی سہولت، گرائمر فولک پبلک سکولوں کے ذریعے۔

(3) تین لاکھ روپے فوتگی گرانٹ۔

(4) حادثات سے بچاؤ کی مفت ٹریننگ۔

(5) دوران حادثہ کان میں پھنسے ہوئے مزدوروں کو بحفاظت نکالنے کیلئے ریسکیو کے انتظامات بہم پہنچانا۔

(6) کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے بچوں جو سرکاری اور غیر سرکاری تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہیں، ان کیلئے درج ذیل شرح سے تعلیمی وظائف کی منظوری۔

	جماعت	شرح
(الف)	دسویں جماعت تک طالبعلموں کیلئے	200روپے ماہوار
(ب)	دسویں جماعت کے بعد طالبعلموں کیلئے	300روپے ماہوار

(7) کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کیلئے درج ذیل آبنوشی اور صحت کے منصوبوں کی منظوری جن کی تکمیل رواں سال میں متوقع ہے۔

آبنوشی کے منصوبے

نمبر شمار	نام منصوبہ	جگہ

1	آبنوشی(ٹیوب ویل)	شاہ کوٹ ضلع نوشہرہ
2	آبنوشی(ٹیوب ویل)	شیروان ضلع ایبٹ آباد
3	آبنوشی(ٹیوب ویل)	پلوڈھیری ضلع مردان

صحت کے منصوبے

نمبر شمار	نام منصوبہ	جگہ
1	ڈسپنسری	غنڈوترکو ضلع صوابی
2	ڈسپنسری	جتہ اسماعیل خیل ضلع کرک
3	ڈسپنسری	بمپوخہ ضلع بونیر
4	ڈسپنسری	جبہ خشک ضلع نوشہرہ

(8) مزدوروں کو کام کی جگہ پر لانے اور لے جانے کیلئے ٹرانسپورٹ کی منظوری۔

(9) ایمرجنسی کی حالت میں مزدوروں کے استعمال کیلئے ایمبولنس کی منظوری، علاوہ ازیں مزدوروں کو رہائشی سہولت فراہم کرنے کی غرض سے ہاؤسنگ بورڈ کا اجلاس طلب کر لیا گیا ہے۔

جناب سپیکر: جواب ئے هم دغه دے چه دا څه ئے لیکلی دی۔

مفتی سید جانان: جی جواب دا دے خو د دے سوال د راوړو نه زما یو مقصد دے، دا د کوئلے کانونه اکثر غریبانان خلق کوی او په دیکښے لږ غوندے دوه درے کاله بعد دا کارونه چه دا خلق اوکړی، دوئ د پیهپړو بیماران شی او اندرون دوئ ته بیمارئ اولګی او هسپتالونو ته چه راشی، دے لیډی ریډنګ هسپتال ته زه پخپله تلے یم۔ دا غریبانان خلق وی، د دے سوال د راوړو مقصد دا دے چه دوئ ته د حکومت، لکه دے نورو بیمارو ته لکه یرقان شو یا داسے نورے بیمارئ دی، دغه کسانو سره دا مسئله ده چه په دغه بنیاد باندے یو خاص مدد اوکړلے شی او دوئ ته یو خاص ترتیب جوړ کړے شی، سرکار د دوئ د علاج معالجے څه طریقه جوړه کړی۔ دا سوال ما د دے د پاره کړے دے او زه دا امید لرم چه انشاءالله د حکومت د طرف نه به یو ښه جواب ما ته ملاویږی۔

جناب سپیکر: جی وزیر صحت صاحب کدھر ہے؟ انکی صحت کو اللہ دوام بخشے۔ جی، آنریبل بشیر بلور صاحب۔

جناب بشیر احمد بلور {سینیئر وزیر (بلدیات)}: جناب سپیکر صاحب، دا زما خیال دے-----

جناب سپیکر: یو سوشل ورک دے، رفاهی کوئسچن دے۔

سینیئر وزیر (بلدیات): ما دا عرض کولو چه دا کوم د انډسټری والا منسټر صاحب نه دے راغلے او نه ئے چاته حواله کړی دی نو مونږ به د دے څه جواب اوکړو؟ دا پینډنګ کړئ نو زما خیال دے ښه به وی چه بیا ئے پکښے راولئ نو بیا به صحیح وی۔ نه ئے مونږ ته وئیلی دی او نه مونږ لیدلے دے او که د دروغو جواب ورکړم نو د هغے فائده نشته دے۔

Mr. Speaker: This is kept pending.

Senior Minister (Local Government): Till the Minister comes.

جناب سپیکر: اصل میں اس کے والد کا آپریشن کراچی میں ہوا ہے تو اس نے چھٹی لی تھی، میں بھول گیا تھا، میں نے سمجھا کہ ہیلتھ والوں کا ہے۔ مزمل شاہ صاحب کا ادھر آپریشن تھا، اس نے چھٹی لی تھی، یہ پینڈنگ ہو گیا۔

غیر نشاندار سوال اور اس کا جواب

11 _ جناب نصیر محمد میداد خیل: کیا وزیر صنعت و حرفت از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ نے حطار انڈسٹریل اسٹیٹ کو توسیع دینے کیلئے حطار انڈسٹریل اسٹیٹ IIبنانے کا منصوبہ شروع کیا ہے;

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i)انڈسٹریل اسٹیٹ حطار Iکیلئے کل کتنی زمین خریدی گئی ہے;

(ii)مذکورہ زمین کن کن لوگوں سے فی کنال کتنی قیمت پر خریدی گئی ہے;

(iii) مذکورہ منصوبے کیلئے زمین کی خریداری کی مد میں کل کتنی رقم ادا کی گئی ہے، نیز پٹوار کے کلکٹر ہری پور سے تصدیق شدہ یک سالہ اوسط قیمت کی تفصیل فراہم کی جائے؟

سید احمد حسین خان (وزیر صنعت و حرفت): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ غازی انڈسٹریل اسٹیٹ کو حطار انڈسٹریل اسٹیٹ IIبنایا گیا ہے۔

(ب) (i) حطار انڈسٹریل اسٹیٹ IIکیلئے 719 کنال 10 مرلے زمین خریدی گئی ہے۔

(ii) مندرجہ بالاز مین 6,378روپے فی کنال خریدی گئی ہے۔

(iii) مذکورہ منصوبے کیلئے کل 4,588,680روپے کی رقم ادا کی گئی ہے۔(ایوارڈ نمبر 22 مورخہ 10-07-1994کی کاپی فراہم کی گئی)۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: ان معزز اراکین نے چھٹی کیلئے درخواستیں دی ہیں جن میں:تاج محمد خان ترند صاحب 29 دسمبر 2011 تا 6 جنوری 2012 تک کیلئے; مفتی کفایت اللہ صاحب آج کیلئے; حاجی قلندر خان لودھی صاحب 29 دسمبر 2011 تا30 دسمبر 2011تک کیلئے; پرنس جاوید صاحب 29 دسمبر 2011 کیلئے; ثناء اللہ خان میانخیل صاحب29 دسمبر 2011 کیلئے; غلام محمد صاحب!اس کے پیچھے تو ایک جرگہ لے جائیں میانخیل صاحب کی طرف سے بہت بڑی غیر حاضریاں ہو رہی ہیں، وہ سارا سیشن اس پر گزار رہا ہے، درخواستوں پر گزار رہا ہے۔

جناب محمد جاوید عباسی: کچھ پتہ تو چلے کہ بیمار تو نہیں ہیں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: بیمار ہیں؟

جناب محمد جاوید عباسی: ہمیں تو انکی بیماری کا معلوم نہیں ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، پتہ کریں کہ بیمار تو نہیں ہیں؟ جناب خلیفہ عبدالقیوم صاحب 29 دسمبر 2011 تا 31 دسمبر 2011تک کیلئے، ارباب محمد ایوب جان صاحب 29 دسمبر 2011تا30 دسمبر 2011تک کیلئے، جناب گوہر نواز خان 29 دسمبر 2011 کیلئے اور یہ حافظ اختر علی صاحب 29 دسمبر یعنی آج کیلئے۔

Is it the desire of the House that the leave may be granted?
Voices: Yes.
Mr. Speaker: The leave is granted.

توجہ دلاؤ نوٹس ہا

Mr. Speaker: 'Call Attention Notices': Uzma Khan Bibi, to please move her call attention notice No. 673.

محترمہ عظمیٰ خان: شکریہ۔جناب سپیکر، میں آپ کی وساطت سے اس معزز ایوان کی توجہ مفاد عامہ کے ایک اہم اور ایک فوری نوعیت کے مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتی ہوں، وہ یہ کہ محکمہ سوشل ویلفیئر سپیشل ایجوکیشن اینڈ ویمن ایمپاورمنٹ کے تعاون سے صوبے میں بے روزگار ایم اے، ایم ایس سی پروفیشنل، نان پروفیشنل، ریگولر، پرائیویٹ اور شہادت العالمیہ وفاق المدارس سے فارغ التحصیل طلباء

اور طالبات کیلئے ایک ہزار روپے ماہانہ بے روزگاری الاؤنس دینے کا پروگرام شروع کیا ہے جس کیلئے مختلف اخبارات میں اشتہار دیا گیا ہے۔ چونکہ ملاکنڈڈویژن کی خواتین دوسرے صوبوں کی نسبت کم تعلیم یافتہ ہیں اور گزشتہ کئی سالوں سے دہشت گردی اور شدید سیلابوں کی وجہ سے تعلیمی سہولیات سے درست استفادہ نہیں کیا جا سکتا، لہذا حکومت مذکورہ سکالرشپ کے اجراء کیلئے ایم اے کی تعلیمی شرط پر دوبارہ نظر ثانی کر کے ملاکنڈڈویژن کے تمام اضلاع کی بے روزگار خواتین کیلئے ایم اے کی شرط ختم کر کے بی اے کر دی جائے تاکہ وہ بے روزگار بی اے تعلیم یافتہ خواتین مزید تعلیم حاصل کرنے کیلئے مذکورہ سکالرشپ سے اپنے اخراجات پورے کر سکیں۔

<u>جناب سپیکر:</u> بی بی! یہ خالی ملاکنڈ کیلئے آپ مانگ رہی ہیں؟

<u>محترمہ عظمیٰ خان:</u> جی جی۔ سر، یہ ہے-----

<u>جناب سپیکر:</u> جنوبی اضلاع سے آپ کو بہت بڑے لوگ نظر آرہے ہیں۔

<u>محترمہ عظمیٰ خان:</u> سر، میری تو خواہش ہوگی کہ سب کیلئے کروں لیکن ان کے بھی Elected ممبرز بیٹھے ہیں، Elected بھی بیٹھے ہیں اور Selected بھی۔

<u>جناب سپیکر:</u> ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔ آج بی بی! وہ نہیں ہیں نا۔ وہ ستارہ آیاز بی بی بھی نہیں ہیں، ستارہ آیاز صاحبہ، آنریبل منسٹر فار سوشل ویلفیئر۔

<u>محترمہ عظمیٰ خان:</u> نہیں ہے جی، پروانشل ہے سر۔

<u>Mr. Speaker:</u> This is also kept pending.

<u>جناب بشیر احمد بلور {سینیئر وزیر (بلدیات)}:</u> جناب سپیکر صاحب، زه دا خواست کوم، سپیکر صاحب، زه دا خواست کوم----

<u>جناب سپیکر:</u> جی۔

<u>سینیئر وزیر (بلدیات):</u> جناب سپیکر صاحب، زه دا خواست کوم چه بدقسمتی دا ده جی، پکار دا ده چه دا ایجنډا او دا کال اټینشن نوټس مونږ ته اوس په تیبل باندے پروت وے نو دا پته نشته چه یره دا د چا چا دے او د چا نه دے نو په دے وجه باندے هغه منسټر صاحب----

<u>جناب سپیکر:</u> نہیں، یہ ڈیپارٹمنٹ کو بہت پہلے جا چکا ہے لیکن وہ ڈیپارٹمنٹ والے تو بادشاہ قسم کے لوگ ہیں، میں وہی رونا رو رہا ہوں کہ اکثر ہم انکو نوٹسز اور ایڈمیشن نوٹس تقریباً کتنے دن پہلے جا چکے ہیں؟

سینیئر وزیر (بلدیات): جناب سپیکر صاحب، دا هم پینډنګ کړئ، زه به خواست او کړم چه دا پینډنګ کړئ۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے، بی بی! اجازت ہے to be kept pending؟

سینیئر وزیر (بلدیات): او جواب صحیح طریقے سره۔۔۔۔

Mr. Speaker: Thank you. This is Kept pending. Sikandar Hayat Khan, MPA, to please move his call attention notice No. 674 in the House. Sikandar Hayat Khan, please.

Mr. Sikandar Hayat Khan Sherpao: Thank you, Mr. Speaker. Sir, I would like to draw the attention of the House to an important matter, that is, the TMA Tangi is shifting the local Sabzi mandi to a location with the local traders and the people do not want to shift it. The Sabzi mandi union has held numerous protests and the local people have taken out processions. As it is creating a law and order situation and is not in the public interest, the said shifting may be stopped.

جناب سپیکر، ما ته پته ده چه په کال اټینشن باندے خبره نه شی کیدے خو زه یو سیکنډ صرف اخلم۔ بشیر خان به د دے جواب زما خیال دے بیا راکوی خو دا بنیادی طور باندے هلته د لاء اینډ آرډر سیچویشن د دے نه جوړیږی لګیا دے او زما به د حکومت نه دا خواست وی۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ موؤر ہیں اور موؤر بات کر سکتا ہے، ڈیبیٹ نہیں بن سکتی لیکن آپ موؤر ہیں، آپ بات کر سکتے ہیں۔

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: Right, Sir; thank you, Sir۔ چونکه دا هلته کښے یو د لاء اینډ آرډر سیچویشن جوړیږی لګیا دے او سبزی منډی چه کوم ځائے کښے موجود ده، د هغے نه ئے بل ځائے ته شفټ کوی او خلق نه غواړی چه دا هلته کښے لاړه شی نو د هغے د وجے کافی جلوسونه هم په دے باندے شوی دی، هړتالونه هم شوی دی او د هغه ځائے نه هغه خلق روزانه په دے باندے هلته کښے جلوسونه اوباسی لګیا دے۔ زما به حکومت ته دا خواست وی چه په دے باندے کیښنی او د دے د پاره د یو حل رااوباسی ځکه چه د هغه خلقو سره مونږ نه غواړو چه څه داسے سچویشن جوړ شی چه هغے کښے ټولو ته نقصان اورسی۔

جناب سپیکر: جی، آنریبل منسٹر۔۔۔۔۔

جناب محمد تیمور خان: جناب سپیکر، دیکښے ما یوه خبره کوله۔۔۔۔

جناب سپیکر: نه جی، په دے نورے خبرے نه شی کیدے۔

سینیئر وزیر (بلدیات): زما عرض دا دے سپیکر صاحب، بالکل سکندر خان چه کومه خبره اوکړه خو تاسو ته علم دے چه دا ټولے سبزی منډئ یا دا اډے چه دی، دا ښارونو کښے د ننه وی نو علاقه کښے ډیر زیات Congestion پیدا کیږی نو په دے وجه باندے دا سبزی منډی چه ده نو هغه به بهر شی۔ تاسو خپل پیښور کښے اوګورئ، په هر یو ډسټرکټ کښے دا سے شوی دی چه سبزی منډئ بهر شوے دی خو زه بیا هم دوئ ته تسلی ورکوم، زه به ټی ایم او ته اووایم چه هغه خلقو سره کیښنی او په رضا او په رغبت باندے دا شفټ کړی نو امید دے چه د لا ء اینډ آرډر سیچویشن به نه Create کیږی۔ زه ورته دا ایشورنس ورکوم چه مونږ په خبرو اترو باندے انشاءالله دا مسئله به حل کړو۔

جناب سپیکر: شکریہ جی۔ یہ کال اٹینشن پہ بحث نہیں ہو سکتی، اس لئے آپ کا اپنا دن ہے، پرائیویٹ ممبر ڈے ہے، اس کے بعد اگر کوئی آپ کے دل میں بات ہوگی تو بعد میں آپ کو موقع ملے گا۔

Ji, Abul Akbar Khan, to please move his call attention notice No. 675.

جناب عبدالاکبر خان: تھینک یو، جناب سپیکر۔ میں آپ کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ مردان بخشالی روڈ پر کام کی رفتار انتہائی سست ہے اور اس روڈ پر لاکھوں لوگوں کی آمدورفت ہے جس سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

جناب سپیکر، دا تقریباً د دوه پراونشنل اسمبلئ کانسټی ټیونسیز روډ دے چه کم ازکم چار پانچ لاکھ آبادی په دے روډ باندے ده او ډیرے مودے نه دا روډ هم دغه شان پروت دے، بس کار پرے کله شروع شی او کله بند شی۔ خلقو ته ډیر زیات تکلیف دے، مونږ وایو چه یره دا خو پیسے هم دوئ منظورے کړے دی، هر څه ټینډر شوی دی نو دا ولے په دے باندے کار نه شروع کیږی؟ حکومت ته زمونږ دغه دے چه یره په دے باندے څومره زر کیدے شی چه په دے باندے عوامو ته چه دا کوم تکلیف دے نو د دے د وجے نه به هغه ختم شی۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ عبدالاکبر خان! آپ بات اٹھا لیتے ہیں لیکن پھر بعد میں Follow up آپ چھوڑ دیتے ہیں۔ پہلے وہ گرے ہوئے سکولز اٹھائے ہیں، پتہ نہیں آپ کا بن چکا ہے؟ وہ آپ بھول گئے ہیں یا تو آپ نے کچھ گڑ بڑ کی ہے۔

جناب عبدالاکبر خان: کوئی نہیں بنا۔

جناب سپیکر: اچھا۔ جی آنریبل لاء منسٹر صاحب، پلیز۔

بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون): مہربانی۔ ایسا ہے کہ یہ روڈ جو تھا، اس کی Originally اکتوبر 2010 میں جب منظور آئی تو وہ 17 million rupees کا روڈ تھا اور وہ ٹی ایس ٹی روڈ تھا جو عام ہوتا ہے لیکن پھر اس کی ڈیزائننگ میں کچھ بہتری لانے کیلئے گورنمنٹ نے مناسب سمجھا اور 2011 میں اس کا پی سی ون Revise کیا ہے اور اس کو Premix اور Asphalt-base سے بنانے کی گورنمنٹ، کافی Improvement اس میں آ رہی ہے جس کی وجہ سے اس کی جو Cost ہے، وہ 243 ملین ہو گئی ہے اور چونکہ Improvement آ رہی ہے لہذا تھوڑی بہت خوشی کی بات ہے آپ کیلئے، 70 ملین سے 243 ملین تک انشاءاللہ Within one month اس کا ٹینڈر وغیرہ ہو جائے گا، یہ میں آپ کو۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: عبدالاکبر خان! ادھر تو بات ہو گئی نا، 71 ملین کی روڈ آپ 243 تک لے جاتے ہیں اور پھر جلدی بھی کروانا چاہتے ہیں۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، میں مشکور ہونگا کہ ایک مہینے میں یہ کام شروع کر دیں گے، تھینک یو جی۔

وزیر قانون: انشاءاللہ ٹینڈر ہو جائے گا۔

Mr. Speaker: Mr. Saqibullah Khan, please move his call attention notice No. 676.

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: ډیره مهربانی، جناب سپیکر صاحب۔

I wish to draw the attention of this august House to a matter of public importance that is the worsening law and order situation on Kohat road and Hazarkhwani and Mosazai road. Kidnappers and dacoits are playing havoc with the lives of people.

جناب سپیکر صاحب، دا یو دوه لارے دی، یو مین کوهاټ روډ دے جی، زمونږ حلقه کښے خاصکر چه دا ګګه وله او بیا د متنو په مینځ کښے چه څومره لارے دی، دلته تقریباً په دے دوه درے میاشتو کښے درے څلور

Kidnappings اوشو جی، هلته نه ئے اوړی او بیا هلته دوه، درے گروپونه دی، د لشکر اسلام پولیسی گروپ ورته وائی او بل هغوی سره بیا په بارگیننگ باندے خلق پیسے ورکړی، داسے زمونږ د رحمان بابا چه کوم روډ دے، هزارخوانئ نه واخله تر موسیٰ زئی پورے، چه اته نهه بجے شی، دا پل د موسیٰ زئی چه چرته د هزار خوانئ Jurisdiction ختم شی او موسیٰ زئی شروع شی، هره شپه دلته په دے لارو باندے شوکے کیږی، په دیکښے اوس اوس هم مونږ ته په مسیزو کښے دوه کسان ئے اویشتل، په یو واقعه کښے زنانه وه او هغه بیماره وه، هغه ئے هسپتال ته بوتله، د شپے ئے واپس راوسته دولس یوه بجه جی، د رنگ روډ نه کلومیټر فاصله هم نه ده جی، د رنگ روډ او د دے کلی په مینځ کښے کلو میټر فاصله هم نه ده جی، هغوی ئے اودرول، لاس ئے ورته ورکړو چه دوئ اودریده نه نو ډزے ئے پرے کړی دی، ډرائیور عاجز ورکښے شهید شوے دے او نور خدائے بچ کړی دی، زنانه هم خدائے بچ کړے وے۔ سر، روزانه دا کار روان دے، ورسره ښه نیزدے دوه کلومیټره کښے چوکئ ده۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> نه، دا کله کله که اوشی خو څه بیا ئے هم سړے Ignore کولے شی خو دا روزانه چه ده نو۔

<u>جناب ثاقب اللہ خان چمکنی:</u> سر، دوه درے کلومیټره کښے تاسو که دا معلومات اوکړو چه په دے چوکئ کښے څومره ایف آئی آرز د شوکے شوی دی؟ حالانکه تاسو ته پته ده چه پولیس خوښه وی نه دا ایف آئی آرز او دغه کیږی، سر، خلقو ورکښے دوه درے اووژل او روزانه دا کار کیږی هلته، زما ریکویسټ به دا وی چه یو Picket خامخا کهلاؤ شی او بل دا چه پټرولنگ د شروع شی، پټرولنگ هلته که تاسو اوگورئ په رنگ روډ باندے کار روان دے نو یو سائډ باندے بدقسمتی داسے ده چه اهلکار راپاڅی او هغه ټول فورسسز او څومره قربانیانے چه دی، هغه ټولے ضائع شی۔ هغوی سل روپئ گاډے اخلی، داسے دا نور کسان هم روان دی، څوک هډو تپوس نه کوی۔ ریکویسټ دا دے، تاسو مهربانی اوکړئ، مونږ ستاسو په وساطت سره سینئر منسټر صاحب ته دا ریکویسټ کوؤ چه د دے د علاج اوکړی او یو په دے هزار خوانئ د مسیزو چه کوم روډ دے، په هغے باندے د یو چوکئ جوړه کړی، که پیکج هم ورکړی خو چه د شپے ټائم کښے

خاصکر اته نهه بجے زمونږ په کلو کښے اته بجو نه پس چه د چا مجبوری نه وی نو څوک هم نه ځی خو دا نیزدے هسپتالونه وی، هغے ته زنانه بوځی او دا شوکے کیږی نو لږه مهربانی اوکړئ۔۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: د گورنمنټ جواب به واؤرو خو ښه به دا وی چه دا پولیس دلته ورله رااوغواړئ جی او دوئ د ورسره کښینی نو۔ جی آنریبل سینیئر منسٹر صاحب، بشیر بلور صاحب جی۔

سینیئر وزیر (بلدیات): جناب سپیکر صاحب، دا ستاسو علم کښے به وی چه پرون نه هغه بله ورځ د ورځے ټائم کښے زمونږ یو انسپکټر مرسلین نوم ئے وو، هغه یو دوه کسان روان وو نو هغه اشاره اوکړه چه اودریږه نو هغه نه اودریدل او دے ورپسے لاړو نو هغوی فائرنگ اوکړو او زمونږ دا انسپکټر صاحب چه دے نو هغه شهید شو، پرون نه هغه بله ورځ نو دا هم دے علاقه کښے چه چرته زمونږ دا ثاقب صاحب پوائنټ آؤټ کوی، دا چه هر ځائے تاسو چوکئ جوړه کړئ نو هلته خلق خو هغه محدود ځائے کښے وی، دا دوئ اووئیل چه پټرولنگ نو دا ورسره وعده کوم چه انشاءالله دا پټرولنگ به زیات کړو، یو گاډے به ورته زیات ورکړو چه دے علاقه کښے زیات نه زیات پټرولنگ اوشی او مونږ هم غواړو چه داسے حالات پیدا نه شی خو زمونږ دا صوبه چه ده، ستاسو علم کښے ده چه مونږ نارمل حالاتو کښے نه یو، دا حالات داسے دی چه مونږ هر وخت، زه پرون نه هغه بله ورځ ناست وومه او سی سی پی او زما دفتر کښے ناست وو چه اطلاع راغله او یو سب انسپکټر صاحب چه دے، هغه شهید شو۔ نو دا تکلیف شته مونږ ته، زه به لږ خواست کوم ثاقب خان ته چه مونږ پوره کوشش کوؤ، تاسو اوگورئ د خدائے فضل دے نن دے وخت کښے هغه شان حالات نه دی، د صوبے چه څنگه مخکښے حالات وو نو انشاءالله دا لږ ډیر شته، زه منم، انکار نه کوم خو دا زمونږ حالات داسے دی۔ د متنو دا علاقه چه ده، بالکل دا ایف آر سره لگیدلے ده او دلته خلق شوکه اوکړی او بیا زر ایف آر ته ځان اورسوی خو د هغے باوجود د دوئ چه کومه خبره ده، دا د دے پټرولنگ خبره کیږی، انشاءالله زه ورسره دا وعده کوم چه انشاءالله پټرولنگ به په دے روډونو باندے انشاءالله زیاتوؤ۔

جناب سپیکر: جی شکریہ۔ دا کوم کمیونٹی پولیس چہ تاسو شروع کڑے وو نو ھغہ ډیر ښہ فنکشنل وو، دے علاقہ کښے نشتہ جی؟

سینئیر وزیر(بلدیات): ھغہ شتہ خو لږ کم دی۔

جناب سپیکر: د ھغے ډیر افادیت دے کہ ھغہ ورکښے لږ زیات کړئ نو ښہ بہ وی جی، تھینک یو۔ مفتی کفایت اللہ صاحب کا جو بل ہے، وہ ریکویسٹ کرتا ہے تو اس کو بھی پینڈنگ کر لیتے ہیں۔This is kept pending.۔

Faiza Bibi Rasheed, to please move for leave of the House to introduce the Khyber Pakhtunkhwa Labour Laws Application on Workmen Bill, 2011, under rule 77 of the Procedure and Conduct of Business Rules, 1988. Faiza Bibi Rasheed Sahiba.

ایک رکن: نہیں ہیں۔

جناب سپیکر: دا بہ ھم چغے وھی، دا بہ ھم پینډنگ کړو نو چہ یو کوؤ بیا د بل ھم دا حال وی نو دا حال دے سکندر خان!

مسودہ قانون بابت نفاذ ملکیتی حقوق خواتین مجریہ 2011ء کا پیش کیا جانا

Mr. Speaker: Noor Sahar Bibi, to please move for leave of the House to introduce The Khyber Pakhtunkhwa Enforcement of Women Ownership Rights Bill, 2011 under rule 77 of the Procedure and Conduct of Business Rules, 1988.

Ms. Noor Sahar: I beg to move that leave may be granted under rule 77 to introduce the Khyber Pakhtunkhwa Enforcement of Women Ownership Rights Bill, 2011, in the House.

جناب سپیکر: جی آنریبل لاء منسٹر صاحب۔

وزیر قانون: ہم اس کو Oppose نہیں کرتے جی،.We don't oppose۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that leave may be granted to the honourable Member to introduce the Khyber Pakhtunkhwa Enforcement of Women Ownership Rights Bill, 2011? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The leave is granted.

(Applause)

Mr. Speaker: Now Mrs. Noor Sahar Bibi, to please introduce before the House the Khyber Pakhtunkhwa Enforcement of Women Ownership Rights Bill, 2011.

Ms. Noor Sahar: I beg to introduce the Khyber Pakhtunkhwa Enforcement of Women Ownership Rights Bill, 2011 in the House.

Mr. Speaker: It stands introduced.

(Applause)

مسودہ قانون کا واپس لیا جانا

Mr. Speaker: Mr. Abdul Akbar Khan, to please move for leave of the House to introduce the Khyber Pakhtunkhwa Malicious Accusation Discouraging Bill, 2011 under rule 77 of the Procedure and Conduct of Business Rules, 1988.

Mr. Abdul Akbar Khan: Thank you, Janab Speaker. I beg to move that leave may be granted under rule 77 to introduce the Khyber Pakhtunkhwa Malicious Accusation Discouraging Bill, 2011 in the House.

جناب سپیکر: گورنمنٹ کے ذرا لیتے وہ ہیں اس پہ، آنریبل لاء منسٹر صاحب، پلیز۔

وزیر قانون: اس میں گزارش یہ ہے کہ اس کو As such ہم سپورٹ اس لئے نہیں کر سکتے کہ اس کے اوپر جو ہے، پورا لاء ہے، اس ملک میں Although any accusation liable یا اس کے حوالے سے قوانین موجود ہیں، اس میں امنڈمنٹس کی ضرورت ہے، اس میں Improvements کی ضرورت ہے جس کے اوپر حکومت کام کر رہی ہے۔ وہاں پر میں ان کو Invite کروں گا کہ اس میں آکر ہمیں اپنی Suggestions دیں، یہ نیا ایکٹ جو ہو گا، یہ Contradictory ہو گا، Already جو لاز ہیں، اس وقت Law of Torts جو ہے اس ملک کا اس کے ساتھ یہ Contradictory ہے، لہذا میں گزارش کروں گا کہ یہ واپس لے لیں اور آپ ہمارے ساتھ بیٹھیں، ہم جتنے بھی Laws of Torts ہیں، ہم اس کو Revamp کر رہے ہیں تاکہ وہ Slander ہوں، Liable ہوں، Any kind of Accusation جو بھی ہو، Mud slinging، یہ ساری چیزیں ہم اس میں ڈسکس کریں گے اور اس کو ہم Revamp کر رہے ہیں پورے Laws of Torts کو۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: یہ کس کا موبائل فون بج رہا ہے، ادھر وہ جیمرز کیوں نہیں لگے؟ یہ میرے آنریبل منسٹر کو ڈسٹرب کر رہے ہیں۔

(قہقہے)

وزیر قانون: سر، گزارش یہ ہے کہ یہ Withdraw کرلیں تو ہم ان کو کمیٹی میں بلا لیتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی آنریبل عبدالاکبر خان۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، ابھی مطلب ہے کہ گزشتہ کئی سالوں سے یہ لوگوں کی پگڑیاں اچھالی جارہی ہیں، کبھی ایک طریقے سے اور کبھی دوسرے طریقے سے تو میرا اس میں کوئی ذاتی مقصد نہیں ہے، میرا تو مقصد یہ ہے کہ اس چیز کو Discourage کیا جائے کہ خواہ مخواہ لوگوں کے پیچھے آپ پروپیگنڈا کرتے ہیں، ان کو بدنام کرتے ہیں اور وہ خوار ہوتے ہیں اور پھر وہ صفائیاں پیش کرتے ہیں، اخباروں کے ذریعے صفائیاں پیش کرتے ہیں، ٹیلی ویژن چینلز پہ صفائیاں پیش کرتے ہیں تو میرا بنیادی مقصد یہ تھا کہ اس چیز کو Discourage کیا جائے کہ لوگوں کی پگڑیاں نہ اچھالی جائیں، اس میں نہ اپوزیشن کا ہے، نہ گورنمنٹ کا، یہ تو ایک جنرل سی بات تھی، اب اگر حکومت کہتی ہے کہ ہم اس میں امنڈمنٹ لاتے ہیں اور جو Main law ہے، اگر اس میں امنڈمنٹ لاتے ہیں تو اس میں میرا کوئی پرسنل وہ نہیں ہے۔ ٹھیک ہے لیکن جلدی کریں، ہم ان کے ساتھ بیٹھ جائیں گے، میں زور نہیں دیتا کہ خواہ مخواہ میرا ہی بل پاس ہو لیکن میرا مقصد یہ ہے کہ اس چیز کو Discourage کیا جائے۔

جناب سپیکر: نہیں، دونوں کے Intention اچھے ہیں، گورنمنٹ بھی کر رہی ہے تو آپ دو تین دن میں بیٹھ سکتے ہیں، اس میں کونسی بات ہے، آپ کی اپنی حکومت ہے، کل پرسوں ہی بیٹھ جائیں۔

جناب عبدالاکبر خان: تھینک یو۔ جناب سپیکر، یہ صرف سیاسی لوگوں کیلئے نہیں ہے، سرکاری ملازمین بھی آپ دیکھتے ہیں کہ روزانہ اخباروں میں اور چینلز پر ان کی پگڑیاں اچھالی جاتی ہیں، ان بچاروں کو پتہ بھی نہیں ہوتا اور ان کو بدنام کیا جاتا ہے اور جب صفائی پیش کرتے ہیں تو وہ دن گزر جاتے ہیں۔ ٹھیک ہے، میرا اس میں کوئی ذاتی مقصد نہیں ہے۔ تو پھر کہتا ہوں کہ یہ تو سب سوسائٹی کے لوگوں کیلئے، شریف لوگوں کیلئے جن کی خواہ مخواہ پگڑیاں اچھالی جاتی ہیں، ان کیلئے میں نے یہ بل لایا ہے، ٹھیک ہے جی، I am ready to sit with the government.

جناب سپیکر: آنریبل لاء منسٹر صاحب! وہ زور نہیں دے رہے ہیں لیکن کہتے ہیں کہ اگر جلدی ہو جائے۔

وزیر قانون: بالکل سر، بالکل میں ان کو Invite کرتا ہوں کیونکہ میں خود بھی اس میں Interested ہوں اور یہ ہے کہ میڈیکل Negligence کے حوالے سے اور۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں نہیں، اچھی بات ہے۔ Withdrawn, not pressed, withdrawn۔

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا پبلک سروس کمیشن مجریہ 2011 کا واپس لیا جانا

Mr. Speaker: Muhammad Zamin Khan, to please move for leave of the House to introduce The Khyber Pakhtunkhwa Public Service Commission (Amendment) Bill, 2011 under rule 77 of the Procedure and Conduct of Business Rules, 1988. Zamin Khan Sahib.

Mr. Muhammad Zamin Khan: Thank you, Mr. Speaker. I beg to move that leave may be granted under rule 77 to introduce the Khyber Pakhtunkhwa Public Service Commission (Amendment) Bill, 2011 in the House.

جناب سپیکر: جی آنریبل لاء منسٹر صاحب، پلیز۔

وزیر قانون: میرے خیال میں ہم لوگ اس کے اوپر، یہ پارلیمانی لیڈران صاحبان ان کے ساتھ اگر بیٹھ جائیں گے تو یہ اس کو دوبارہ ڈسکس کریں گے، تو یہ اس سٹیج کے اوپر مشکل ہے، اس کو سپورٹ نہیں کر سکتا جی۔

جناب عبدالاکبر خان: حکومت سے میری درخواست ہے کہ وہ جس طرح آنریبل منسٹر صاحب نے کہا بالکل وہ موؤر بھی بیٹھ جائیں گے، ہم بھی بیٹھ جائیں گے اور اس کو ڈسکس کر کے اس کے بعد یہ اس وقت تک پینڈنگ رہے گا جب تک ہم اس کو ڈسکس نہیں کرتے۔

سینئیر وزیر (بلدیات): جناب سپیکر صاحب، میں ریکویسٹ کرتا ہوں کہ یہ Withdraw کر لیں اور پھر ہم پورے لاء ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ بیٹھ کر آپکو بھیج دینگے انشاء اللہ اور اس پر عمل درآمد کریں گے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے، پوچھ لیتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

جناب محمد زمین خان: جی، ډیره مهربانی۔ زه شکریه ادا کوم د عبدالاکبر خان او د منسټر صاحب۔ په دیکښے ما څه داسے دغه نه دے راوړے چه یره په هغے کښے ګورنمنټ ته یا بل چا ته، ځکه دا خو د ګورنمنټ د اسانئ د پاره، په اصل کښے د پبلک سروس کمیشن د ممبر یا د چیئرمین دا کار وی چه هغه کوم امیدوار ورځی او کوم Prescribed qualification وی، د هغه امیدوار د ذهنی صلاحیتونو جانچ کولو د پاره هغه ممبر ناست وی، هغه ممبر چه وی نو هغه یا پولیټکل سائنس کړے وی او یا هغه لاء کړے وی او یا هغه ډاکټر وی یا انجینئر وی۔ زما په دے دغه کښے به هم دا دغه وی چه یره په دیکښے صرف دا دے چه په دیکښے

Grade twenty and above لفظ ئے استعمال کړے دے، زما گزارش په دیکښے د حکومت نه دا دے چه اسانتیا ضروری نه ده، یو سړے به وی او هغه به ښه بیرسټر وی، ډیر Intelligent سړے به وی، یو سړے چه هغه به ښه Intelligent وی، انجینئر به وی یا به هغه ډاکټر وی خو هغه به صرف سرکاری نوکری نه وی کړے نو چه سرکاری نوکری ئے نه وی کړے ،Grade twenty ته به نه وی رسیدلے نو زما گزارش دا دے چه یره که فرض کړه په فیلډ کښے وی او یو ذهین سړے وی نو هغه Grade twenty ضروری نه ده چه اخلی دے۔

جناب سپیکر: اوس تاسو دوئ سره چه څنگه ئے اووئیل دغه سره Agree کیږئ چه تاسو یو څائے کښے کیښنئ؟

جناب محمد زمین خان: نو زما گزارش دا دے چه خیر دے پینډنگ ئے کړئ جی، بشیر خان اووئیل چه څنگه دوئ وائی، پارلیمانی لیډران به کیښنی، مونږ به کیښنو، لاء منسټر صاحب شته Already۔

جناب سپیکر: جی بشیر بلور صاحب۔

سینئر وزیر (بلدیات): سپیکر صاحب، څنگه چه زما ورور خبره اوکړه، دا Public Service Commission is very important institution، په دیکښے مونږ ډیر داسے خلق چه هغه مونږ یا Twenty grade and below twenty grade هغه به څنگه هلته کښے کارکوی او بل دا ده چه څنگه دوئ وائی نو هغے کښے مونږ او تاسو دلته بل پاس کړے دے چه د هغے کوم د انټرویوز نمبرے دی، هغه مونږ ډیرے کمے ساتلے دی، هغه زما خیال دے Twenty نمبرے دی ټولے او باقی ټول خو د هغے چه کوم خپل Written test دے نو هغے کښے راځی خو بیا هم مونږ ورته وایو چه دا د Withdraw کړی۔ کښینو په دے به خبره اوکړو، مونږ دا نه غواړو چه دومره لوئے انسټی ټیوشن چه هغه مونږ داسے Scattered کړو، هغه داسے حالات پیدا شی۔ کښینو بیا به په دے خبره اوکړو جی۔

جناب سپیکر: ټهیک وایئ جی، دوئ سره بیا کښینئ، خپلو کښے خبره جوړه کړئ جی۔

جناب محمد زمین خان: ټهیک شوه، کښینو ورسره جی۔

Mr. Speaker: Thank you, not pressed.

قرارداد

Mr. Speaker: Resolutions Nighat Bibi, not present. Ji, Noor Sahar Bibi.

محترمہ نور سحر: جناب سپیکر صاحب، اس پر میں تھوڑی سی بات کرنا چاہتی ہوں۔

Mr. Speaker: Please move resolution No. 651.

محترمہ نور سحر: ریزولیوشن نمبر 651۔

جناب سپیکر: پہلے یہ ریزولیوشن پڑھ لیں۔

محترمہ نور سحر: یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ ضلع سوات کے ڈسٹرکٹ جیل کو Upgrade کر کے سنٹرل جیل کا درجہ دیا جائے تاکہ عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا ہو سکے۔

جناب سپیکر صاحب، میں اس میں تھوڑا سا ایڈیشن کرنا چاہتی ہوں۔ یہاں تو میں اپ گریڈیشن کی بات کر رہی ہوں، مجھے پتہ چلا ہے کہ سوات کا جیل جب زلزلہ کے وقت گر چکا تھا اور پھر اسکو ایک دو سال پہلے Demolish کیا جا چکا تھا تو آج تک اس پر ایک اینٹ بھی نہیں رکھی گئی، حالانکہ منسٹر صاحب نے اس معزز فلور پر مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ اس کے افتتاح پر نور سحر بی بی کو ساتھ لے کر جاؤنگا، افتتاح تو چھوڑیں اسکی ابھی تک ایک اینٹ بھی نہیں رکھی گئی ہے۔ ہمارے جو چھوٹے قیدی ہیں تو وہ ڈگر جیل بھیجے جاتے ہیں اور جو بڑے قیدی ہیں، وہ تیمرگرہ جیل بھیجے جاتے ہیں اور روز ان کیلئے گاڑی Arrange کی جاتی ہے کہ وہ کیس کیلئے مینگورہ آئیں اور اسکے بعد دوبارہ تیمرگرہ جائیں تو اس سے حکومت کا کتنا خرچہ ہوگا اور Daily وہاں سے گاڑی آتی ہے اور پانچ چھ سال میں اس کی ابھی تک ایک اینٹ بھی نہیں رکھی گئی ہے تو آخر یہ لوگ کیا کریں گے؟ اتنی بڑی ذمہ داری، یہ ایک بڑا جیل ہے اور پورے سوات میں ایک ہی جیل ہے۔

Mr. Speaker: Okay. Honourable Minister for Prisons, Mian Nisar Gul Sahib, please.

میاں نثار گل کاکاخیل (وزیر جیلخانہ جات): شکریہ جناب سپیکر صاحب۔۔۔۔

جناب سپیکر: ذرا مختصر بولیں کیونکہ نماز کا وقت ہو چکا ہے، ہال خالی ہو رہا ہے۔

وزیر جیلخانہ جات: شکریہ۔ جناب سپیکر صاحب، جس طرح محترمہ نور سحر بی بی نے ملاکنڈ، سوات جیل کے متعلق ایک قرارداد اٹھائی ہے، Already حکومت کا اس میں پروگرام ہے، ہم سوات میں سنٹرل جیل بنانا چاہتے ہیں اور وہ اس لئے کہ یہ علاقہ بہت بڑا ہے اور مردان ڈسٹرکٹ سنٹرل جیل بن گیا اور انشاء اللہ

بہت جلد، سمری ہم نے Move کی ہے اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ حکومت کی یہ کوشش ہو گی کہ جتنا جلد ہو سکے کہ سوات میں سنٹرل جیل بن جائے اور ہم قرارداد کی حمایت بھی کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی شکریہ۔ حکومت کی طرف سے تو آ گئی، آپ کو سپورٹ آ گئی، پیش کرنے کی ضرورت ہے؟ ابھی قرارداد کا کیا فائدہ، حکومت یہ مان رہی ہے۔ The motion before the House is that the resolution moved by the honourable Member may be passed? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the resolution is passed-----

(شور)

جناب سپیکر: ہو گئی نا، بس وہ گئی نا، آپ نے حمایت کر لی اور آپ نے پاس کرا لی، اس میں کونسی وہ ہے کہ آپ کو پھانسی لگے گی۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر صاحب، بس ہو گئی، بس پاس ہو گئی جی۔

Mr. Speaker: The Sitting is adjourned.

(Interruption)

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر، مہربانی کر کے خدا کیلئے مجھے دو منٹ کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: مجھے پتہ ہے کہ آپ تو دو منٹ میں خالی گرم ہوتے ہیں، آپ تو ردھم پکڑتے پکڑتے دس منٹ لیتے ہیں، یہ دیکھو آپ کے سارے بھائی نماز پڑھنے جا رہے ہیں۔

(شور / قطع کلامی)

جناب پرویز احمد خان: جناب سپیکر صاحب، پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: نہیں ہے، یہ ابھی دیکھ لینا اور پھر تو میں ایک گھنٹے کا وقفہ کرونگا اور اسکے بعد آپ آئیں گے، بیٹھیں گے اور شام کے وقت تک آپ لوگ بولتے رہینگے کیونکہ نماز قضاء ہو رہی ہے، آپ سے پوچھنا چاہ رہا ہوں کہ کیا کروں؟

(شور / قطع کلامی)

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر صاحب، صرف میں اکیلا ہوں۔

جناب سپیکر: نہیں بہت زیادہ ہیں، آپ نہیں ہیں یار، بہت زیادہ ہیں۔

The Sitting is adjourned till 4:00 P.M. of tomorrow after noon.

(اجلاس بروز جمعتہ المبارک مورخہ 30 دسمبر 2011 بعد از دوپہر چار بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)